جو غیر مطبوعہ ہیں، مولانا وصی احمد سورتی (مولانا امجد صاحبؒ کے استاذ مرحوم) کا عربی حاشیہ تو کئی بار چھپ بھی چکا ہے، مولانا محمد یوسف صاحب کاندھلوی مرحوم کی عربی شرح کی تین جلدیں چھپ چکی ہیں۔ محترم مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری (مقیم مدینہ منورہ) طحاوی کی شرح میں مشغول ہیں جس کی ایک جلد طبع ہو چکی ہے مگر اس کا علم ابھی ہندوستان کے علمی حلقوں کو کم ہے اور اس کتاب کی وہ خدمات ان کے علاوہ ہیں جو متقدمین نے کی ہیں اور کشف الظنون وغیرہ میں ان کا تذکرہ ہے ضرورت ہے کہ ان کے مخطوطات تلاش کر کر کے اشاعت کا بندوبست کیا جائے۔ دعا ہے کہ ادارہ جادہ مستقیم اور راہ اعتدال پر قائم رہتے ہوئے ترقی کرے اور نشر و اشاعت کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دے۔

<u>محدثین کی قوت حفظ تاریخ کی روشنی میں</u>: از محمد ابو بکر غازی پوری۔ تقطیع متوسط <u>۲۲×۲۹</u> صفحات ۱۹۲، کتابت بہتر طباعت معمولی۔ قیمت -/۱۵ روپے
پتہ: المکتبۃ الاثریہ، قاسمی منزل، سید واڑہ، غازی پور۔ اتر پردیش

کتاب کا موضوع نام سے ظاہر ہے، اسلام کی ابتدائی صدیوں میں اگرچہ کتابت بھی خاصی تعداد میں پائی جاتی تھی مگر اس کا رواج کم تھا، رفتہ رفتہ اس کو ترقی ہوئی، اس سے قبل علوم اسلامیہ کی حفظ و بقا انسان کی قوت یادداشت پر ہی موقوف تھی آج ہم اس بے پناہ قوت حافظہ کا پورا تصور نہیں کر سکتے بلکہ یہ واقعات اگر حد تواتر تک نہ ہوتے تو آج ان پر یقین کرنا مشکل تھا۔ فاضل مرتب نے ۵۰ محدثین کی قوت حافظہ کے خاص خاص واقعات مستند کتب تاریخ و طبقات سے جمع کر کے ایک مفید کوشش کی ہے، کتاب کے شروع میں فاضل محترم جناب قاضی اطہر مبارکپوری صاحب کا مقدمہ بھی بجائے خود ایک کام کی چیز ہے۔ قاضی صاحب نے جو زبان و بیان کی کچھ کمزوریوں کی طرف اشارہ کیا ہے ہم بھی اس مشورے میں شریک